السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے لوگوں کی فرض نماز میں امامت کی اور جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا اور نمازی بھی منتشر ہو گئے تو اسے یاد آیا کہ اس نے وضوء نہیں کیا ہوا تھا تو اس نے وضوء کے بعد اپنی نماز کو دوہرا لیا تو کیا اس حالت میں مقتدیوں کی نماز صحیح ہو گی یا امام کے لئے لازم ہے کہ وہ سب مقتدیوں کو صحیح صورت حال سے آگاہ کرے ؟ اور اگر اسے تمام مقتدیوں کی پہچان بھی نہ ہو تو پھر کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدیوں کی نماز صحیح ہو گی البتہ امام کے لئے لازم ہو گا کہ وضوء کر کے نماز دوبارہ پڑھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

(لا تقبل صلاة بغير طهور) (صحیح مسلم)

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص513

محدث فتویٰ